سوال

(244) ہیں ہاتھ کا نا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

ں دیکھتا ہوں کہ بعض لوگ خطبہ جمعہ کی دعا میں دونوں ہاتھوں کو اٹھا لیتے ہیں اور بعض نہیں اٹھاتے ۔ بعض لوگ سنت مؤکدہ کے بعد دعا کے لیے دونوں ہاتھوں کو اٹھا لیتے ہیں، اسی طرح بعض لوگ وتر میں دعائے قنوت میں ہاتھ اٹھا لیتے ہیں اور بعض نہیں اٹھاتے ۔ امید ہے راہنمائی فرمائیں گے کیا دعا میں دونوں ہا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

م السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ہاتھوں کو اٹھانا سنت ہے اور یہ قبولیت دعا کے اسباب میں سے ہے، کیونکہ نبی ﷺ نے فرمایا ہے :

(إن ربکم تبارک وتعالی حیی کریم یستحیی من عبدہ إذا رفع یدیہ إلیہ ان یردھما صفرا ".) (سنن ابی داود الوتر باب الدعاء حدیث : وجامع الترمذی ... (497: 3866: 3556 ...

باحیاء اور کریم (کرم والا) ہے، جب اس کا بندہ اس کے سامنے اپنے دونوں ہاتھ اٹھاتا ہے تو انہیں خالی لوٹاتے ہوئے اسے اپنے بندے سے شرم آتی ہے " ۔ ''

، کو ابوداود، ترمذی اور ابن ماجہ نے روایت کیا ہے اور امام حاکم نے صحیح قرار دیا ہے ۔ نیز صحیح مسلم میں حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا :

((أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ اللَّهَ طَيِّبٌ لَا يَقْبَلُ إِلَّا طَيِّبًا وَإِنَّ اللَّهَ أَمَرَ الْمُؤْمِنِينَ بِمَا أَمَرَ بِهِ الْمُرْسَلِينَ فَقَالَ يَا أَيُّهَا الرُّسُلُ كُلُوا مِنَ الطَّيِّبَاتِ وَاعْمَلُوا صَالِحًا إِنِّي بِمَا تَعْمَلُونَ عَلِيمٌ وَقَالَ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا كُلُوا مِنْ طَيِّبَاتِ مَا رَزَقْنَاكُمْ ثُمَّ ذَكَرَ الرَّجُلَ يُطِيلُ السَّفَرَ أَشْعَثَ أَغْبَرَ يَمُدُّ يَدَيْهِ إِلَى السَّمَاءِ يَا رَبِّ يَا رَبِّ وَمَطْعَمُهُ حَرَامٌ وَمَشْرَبُهُ حَرَامٌ وَمَلْبَسُهُ حَرَامٌ وَغُذِيَ بِا

ں اللہ پاک ہے اور پاک ہی کو قبول کرتا ہے اور اللہ نے مومنین کو بھی وہی حکم دیا ہے جو اس نے رسولوں کو دیا اللہ نے فرمایا اے رسولو! تم پاک چیزیں کھاؤ اور نیک عمل کرو میں تمہارے عملوں کو جاننے والا ہوں اور فرمایا اے ایمان والو ہم نے جو تم کو پاکیزہ رزق دیا اس میں سے کھاؤ پھر ایسے آدمی کا ذکر فرمایا جو

بہت سی احادیث سے یہ ثابت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے خطبۂ استسقا میں اور حجۃ الوداع کے موقع پر، ایام تشریق میں جمرہ اولیٰ و ثانیہ کے پاس اور گیر بہت سے موقعوں پر دعا میں ہاتھ اٹھائے تھے لیکن یہ ثابت نہیں کہ نبی ﷺ نے ہر عبادت کے وقت ہاتھ اٹھائے ہوں، لہٰذا آپ کے اسوۂ حسنہ پر عمل کا ت

. کَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ...۲۱... سورة الاحزاب

نا تمہارے لئے رسول اللہ میں عمدہ نمونہ (موجود) ہے ۔ ''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص193

محدث فتویٰ